شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27اگست2026ء

پریس ریلیز

295-C کو "کالا قانون" قرار دینا انتہائی قابلِ مذمت ہے۔

تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کے قوانین کا مؤثر، عادلانہ اور بلا امتیاز نفاذ ہمارے ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): 295-C کو "کالا قانون" قرار دینا انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کے قوانین کا مؤثر، عادلانہ اور بلاامتیاز نفاذ ہمارے ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ امیر تنظیمِ اسلامی **شجاع الدین شیخ** نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں منعقدہ پریس کانفرنس میں سیکولر لبرل طبقہ کے نمائندگان کا تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ سے متعلق قوانین کو "کالا قانون" قرار دے کر پاکستان پینل کوڈ سے 295-C کے خاتمے کے مطالبے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ کے لیے موجود قانونی ضمانتوں کو ختم کرنے کا مطالبہ دینِ اسلامی کی بنیادوں سے کھیلنے کی کھلی سازش، کروڑوں مسلمانوں کے ایمانی جذبات سے کھلی بے اعتنائی اور پاکستان کے اسلامی تشخص سے انحراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسولِ اکرم ﷺ کی ناموس و حرمت ہر مسلمان کے ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر کچھ عرصہ بعد 295-C کو "کالا قانون" قرار دینا اور اسے ختم کرنے کا مطالبہ ناموسِ رسالت ﷺ کے خلاف مغرب کی اُن ابلیسی ریشہ دوانیوں کا ہی حصّہ ہے جن سے وہ مسلمانوں کے دلوں سے روحِ محمدی ﷺ کو (معاذ اللہ!) نکالنا ہے۔ تنظیمِ اسلامی پہلے بھی واضح کرتی رہی ہے کہ تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کے قوانین کو ختم کرنے کی بجائے ان کا مؤثر، عادلانہ اور بلاامتیاز نفاذ ضروری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی قانون کے غلط استعمال، جھوٹے مقدمات یا قانونی طریقۂ کار میں نقائص کے حوالے سے کوئی حقیقی شکایات موجود ہیں تو ان کا حل شفاف تحقیقات، عدل پر مبنی عدالتی کارروائی اور قانون کے درست نفاذ میں ہے، نہ کہ ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ سے متعلق قوانین کو ہی ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس نوعیت کے اشتعال انگیز مطالبات کا فوری نوٹس لیا جائے اور پریس کانفرنس میں دیا گیا ہر ایسا بیان جو ملکی قوانین کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اُنھوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس امر کو یقینی بنائے کہ ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ سے متعلق قوانین کو ہر حال میں بحال رکھا جائے، چاہے کتنا ہی اندرونی و بیرونی دباؤ کیوں نہ ہو۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: August 27th, 2026

Describing Section 295-C as a "Black Law" is highly condemnable.

The effective, just and impartial enforcement of laws protecting the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) Is an essential requirement of our faith.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): The Ameer of Tanzeem-e-Islami, Shujauddin Shaikh, strongly condemned representatives of the secular-liberal segment for describing the laws concerning the protection of the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) as "black laws" and demanding the repeal of Section 295-C of the Pakistan Penal Code at a press conference held at the National Press Club in Islamabad. He said that demanding the removal of the existing legal safeguards for the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) constitutes an open conspiracy against the very foundations of the Deen of Islam, a blatant disregard for the sentiments of faith of millions of Muslims, and a departure from Pakistan's Islamic identity. He said that safeguarding the honor and sanctity of the Messenger of Allah (*S.A.W.W.*) is a fundamental requirement of every Muslim's faith. The reality is that the recurring attempts to brand Section 295-C a "black law" and demand its repeal are part of those satanic machinations of the West against the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) through which it seeks, Allah forbid, to extinguish the spirit of devotion to the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) from the hearts of Muslims.

Tanzeem-e-Islami has consistently maintained that rather than abolishing the laws protecting the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*), what is required is their effective, just and impartial enforcement. He made it clear that if there are genuine grievances regarding the misuse of any law, false accusations, or flaws in legal procedures, the solution lies in transparent investigations, judicial proceedings based on justice, and the proper enforcement of the law – not in abolishing the laws protecting the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) themselves. He called upon the government and the relevant state institutions to take immediate notice of such provocative demands and to proceed in accordance with the law against any statement made at the press conference that falls within the ambit of a violation of the country's laws. He further demanded that the government ensure that the laws protecting the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*) remain in force under all circumstances, regardless of the extent of internal or external pressure.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat